بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

ہماری معلومات کے مطابق "میرا پاکستان میرا گھر" نامی اسکیم حکومتِ پاکستان کے تعاون سے جاری ہوئی ہے،اور مختلف بینک اس سکیم کے تحت گھر خریدنے کیلئے ضرورت مندوں کو قرضہ وغیرہ کی سہولت فراہم کررہے ہیں۔چونکہ میزان بینک میں یہ اسکیم شرکتِ متناقصہ کی بنیاد پر جاری کی جارہی ہے اور میزان بینک میں مستند علماءِ کرام کا شریعہ بورڈ موجود ہے، جن کی نگرانی میں پالیسی مرتب ہوتی ہے،اس لئے میزان بینک سے مذکورہ اسکیم کے تحت مکان خریدنا جائز ہے۔مزید تفصیل میزان بینک کے شریعہ بورڈ میں موجود علماءِ کرام سے معلوم کرسکتے ہیں۔------------------------------------ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

الجواب صحیح

بندہ سید نعمان حسن

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/ربیع الثانی/۱۴۴۲ھ

۲۲/نومبر/۲۰۲۰ شمسی

الجواب صحیح

۸/۴/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں آپ نے حکومتِ پاکستان کی طرف سے جاری ہونے والی جس اسکیم کا ذکر کیا ہے، اس اسکیم کے تحت کسی بھی سودی (Commercial bank) بینک سے گھر بنانے یا خریدنے کیلئے سود پر قرضہ لینا جائز نہیں ہے، کیونکہ سود لینا اور دینا، ناجائز اور حرام ہے، البتہ جو غیر سودی بینک جائز طریقہ کار کے مطابق مرابحہ، اجارہ یا دیگر کسی جائز معاملہ کے تحت لوگوں کو گھر خرید کر دے رہے ہیں، ان سے اس اسکیم کے مطابق گھر خرید سکتے، تاہم کسی بھی غیر سودی بینک سے کوئی بھی پالیسی حاصل کرنے سے پہلے آپ اس بینک کے شریعہ بورڈ میں موجود علمائے کرام سے رابطہ کریں، اگر وہ مستند علمائے دین ہوں، اور وہ بینک کے مالی معاملات سے مطمئن ہوں، اور آپ کو بھی ان کے علم وتقویٰ پر اعتماد ہو، تو آپ اس غیر سودی بینک سے مذکورہ اسکیم کے تحت گھر خرید سکتے ہیں۔

صحیح مسلم (۱۲۱۸/۳)

بَابُ لَعْنِ آكِلِ الرِّبَا وَمُؤْكِلِهِ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: سَأَلَ شِبَاكٌ إِبْرَاهِيمَ، فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: «لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ»، قَالَ: قُلْتُ: وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ؟ قَالَ: «إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا» -------------------------- واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم